



5023CH05

روٹیاں



کپڑے کسی کے لال ہیں ، روٹی کے واسطے لمبے کسی کے بال ہیں ، روٹی کے واسطے
باندھے کوئی رومال ہیں ، روٹی کے واسطے سب کشف اور کمال ہیں ، روٹی کے واسطے

جتنے ہیں ، روپ سب یہ دکھاتی ہیں روٹیاں

جس جا پہ ہانڈی ، چولہا ، تو ا اور تنور ہے خالق کی قدرتوں کا اُسی جا ظہور ہے
چولہے کے آگے آنچ جو جلتی، حضور ہے جتنے ہیں نور ، سب میں یہی خاص نور ہے

اس نور کے سب ، نظر آتی ہیں روٹیاں



پوچھا کسی نے یہ کسی کا مل فقیر سے
 وہ سن کے بولا، بابا ! خدا تجھ کو خیر دے
 یہ مہر و ماہ حق نے بنائے ہیں کاہے کے
 ہم تو نہ چاند سمجھیں، نہ سورج ہیں جانتے
 بابا ہمیں تو یہ نظر آتی ہیں روٹیاں
 روٹی نہ پیٹ میں ہو، تو پھر کچھ جتن نہ ہو
 میلے کی سیر، خواہشِ باغ و چمن نہ ہو
 سچ ہے کہا کسی نے کہ بھوکے بھجن نہ ہو
 اللہ کی بھی یاد دلاتی ہیں روٹیاں

(نظیر اکبر آبادی)



معنی یاد کیجیے:

1

کشف	:	کرامت
کامل	:	مکمل، پورا
مہر	:	سورج
ماہ	:	چاند
ہانڈی	:	مٹی کی دیگچی
تنور	:	ایک قسم کا چولہا
خالق	:	پیدا کرنے والا
قدرت	:	طاقت
ظہور	:	جلوہ، اظہار
نور	:	روشنی
خیر	:	نیکی، اچھائی
جتن	:	کوشش

سوچیے اور بتائیے:

2

- (i) روٹیاں انسان کو کون کون سے روپ دکھاتی ہیں؟
- (ii) شاعر کے مطابق خالق کی قدرتوں کا ظہور کہاں ہوتا ہے؟

(iii) کامل فقیر سے کیا پوچھا گیا؟

(iv) جب پیٹ میں روٹی نہ ہو تو آدمی کا کیا حال ہوتا ہے؟

نیچے دیے بند کے مصرعوں کو ترتیب وار لکھیے:

3

— بابا ہمیں تو یہ نظر آتی ہیں روٹیاں

— یہ مہر و ماہ حق نے بنائے ہیں کاہے کے

— وہ سن کے بولا، بابا! خدا تجھ کو خیر دے

— پوچھا کسی نے یہ کسی کامل فقیر سے

— ہم تو نہ چاند سمجھیں، نہ سورج ہیں جانتے

عملی کام:

4

نظم میں کھانا پکانے سے متعلق جن چیزوں کا ذکر کیا گیا ہے ان کی فہرست بنائیے۔